اعتراضات کے پتھراؤ سے بہت کچھ متزلزل ہوگئی۔ علامہ قطب الدین رازی نے جو امام صاحب اور محقق طوسی شارح اشارات کے بیچ میں حکم ہوکر محاکمہ پر ایک مستقل کتاب لکھی ہے امام صاحب کے بہت سے اعتراضوں کے مقابلے میں سپر ڈالدی۔

(۲) سب سے پہلے امام صاحب ہی نے کلام کو فلسفہ کے انداز پر لکھا اور فلسفہ کے سینکڑوں مسائل علم کلام میں مخلوط کردیئے ان کے بعد متاخرین نے آہستہ آہستہ علم کلام کو بالکل فلسفہ بنادیا۔

(۳) امام صاحب کا سب سے بڑا کارنامہ وہ کتابیں ہیں جو انھوں نے علم کلام میں تصنیف کیں، ہم ان کتابوں کو تصنیفات کے عنوان میں ذکر کرچکے ہیں۔

(۴) امام صاحب نے علم کلام کی بنیاد اشاعرہ کے عقائد پر قائم کی اور اس سینہ زوری سے اس کی حمایت کی کہ اشاعرہ کے جو مسائل تاویل کے محتاج تھے ان میں تاویل کا سہارا بھی نہ رکھا اور پھر ان کی صحت پر سینکڑوں دلیلیں قائم کیں۔

وفات

ہر زمانے میں یہ دستور رہا ہے کہ صاحب کمال اور بڑے لوگوں کے فضل وکمال کو دیکھکر ان پر حسد کرنیوالے بھی ہوتے ہیں جو ہمیشہ ان کے فضل وکمال کو دیکھکر جلتے رہتے ہیں اور اس تاک میں لگے رہتے ہیں کہ جلد ان کا نام اور شہرہ دنیا سے مٹادیا جائے۔ امام صاحب کو جیساکہ اوپر لکھا جاچکا ہے دنیوی جاہ وجلال کے ساتھ علمی فضل وکمال بھی حاصل تھا یہ کیسے ہوسکتا تھا کہ آپ کے حساد اور مخالف نہ ہوں۔ ہراۃ کا فرقہ کرامیہ جو امام صاحب کا سخت مخالف اور جانی دشمن تھا ہمیشہ اس فکر میں لگا رہتا کہ کس طرح آپ کو دنیا سے مٹادیا جائے چنانچہ ایک دفعہ موقع پاکر آپ کو زہر دے دیا جس کے صدمہ سے آپ جانبر نہ ہوسکے اور اس صدمہ میں عیدالفطر کے دن سنہ ۶۰۶ھ میں بمقام ہراۃ راہی ملک بقا ہوئے۔ انا للہ الخ

جشن صحیح بخاری

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اپنی سابقہ شاندار روایات کے مطابق اس سال بھی دارالحدیث رحمانیہ دہلی میں بخاری شریف کے ختم کا جشن ہوا۔ ۲۲ جمادی الثانی سنہ ۶۱ھ مطابق ۷ جولائی سنہ ۱۹۴۲ء بروز سہ شنبہ بوقت صبح مدرسہ کے تمام مدرسین وطلبہ حضرت شیخ الحدیث کی درسگاہ میں جمع ہوگئے۔ آٹھویں جماعت کے ایک طالب علم نے بخاری شریف کے آخری باب کی قرأت کی۔ پھر مولانا موصوف نے اس کے ایک ایک گوشہ پر پُرمغز اور مبسوط تقریر فرمائی تقریباً آدھ گھنٹہ تک یہ فاضلانہ درس جاری رہا، حاضرین کی پُرخلوص دعاؤں کے بعد عالی ہمت مہتمم صاحب کی طرف سے تمام حضرات کی خدمت میں شیرینی پیش کی گئی جو خاص اس موقع کیلئے مخصوص اہتمام کے ساتھ تیار کرائی گئی تھی۔

اللہ تعالیٰ ان کی یہ خدمتیں قبول فرمائے اور مزید نیکیوں کی توفیق بخشے۔ آمین۔